positive partnerships

Working together to support school-aged students on the autism spectrum

آٹزم کیا ہے؟

آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر (Autism Spectrum Disorder, ASD)، جسے آٹزم کا نام بھی دیا جاتا ہے، تمام عمر رہنے والی ایک معذوری ہے جو پیدائش پر یا پیدائش کے تھوڑے ہی وقت بعد شروع ہوتی ہے۔ آٹزم بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت اور ان کے دوسروں سے تعلقات پر اثرانداز ہوتا ہے۔

آٹزم کی علامات میں یہ شامل ہیں:

- سماجی نشوونما اور کمیونیکیشن (بات سمجھنے اور سمجھانے) کی نشوونما، جس میں بولنا بھی شامل ہے، مختلف ہونا
- محدود دلچسپیاں اور بار بار دہرائی جانے والی حرکات
- حسّیاتی طور پر مختلف ہونا جیسے آوازوں سے بچنا یا بہت زیادہ متحرّک رہنا
- دوسرے بچوں سے مختلف انداز میں سیکھنا اور کھیلنا

آٹزم کی تشخیص پانے والے سب لوگوں میں کچھ یکساں خصوصیات ہو سکتی ہیں لیکن سب لوگ بالکل ایک جیسے نہیں ہوتے اور اسی وجہ سے اس کیفیت کو آٹزم سپیکٹرم کہا جاتا ہے۔

آٹزم میں مبتلا لوگوں میں بہت سی اہلیتیں، طرزعمل، سماجی فہم اور کمیونیکیشن کی صلاحیتیں ہو سکتی ہیں اور یہ لوگ کسی بھی عمر کے ہو سکتے ہیں۔

آٹزم کی تشخیص کیسے کی جاتی ہے؟

بالعموم بچوں کا ڈاکٹر، ماہر نفسیات یا ماہرین کی ایک ٹیم ایک مشاہدہ مکمل کر کے والدین، اور کبھی کبھار اساتذہ کے ساتھ، بات کریں گے۔ ممکن ہے وہ بچوں سے کچھ کام کروا کے بھی دیکھیں کہ بچے کس طرح سیکھ رہے ہیں۔ ماہرین یہ معلوم کرنے کیلئے خاص طریقے اور اسیسمنٹس استعمال کر سکتے ہیں اور اس طرح وہ آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

آٹزم کتنا عام ہے؟

تحقیق سے نشاندہی ہوتی ہے کہ ہر100 افراد میں سے 1فرد کو آٹزم ہے اور عورتوں کی نسبت مردوں میں آٹزم تشخیص ہونا زیادہ عام ہے۔

وجوہ

آٹزم کی کوئی معلوم وجہ نہیں ہے۔ تحقیق سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا تعلق کچھ جینیٹک اور ماحولیاتی عوامل کی موجودگی (پیدائش سے پہلے بھی اور بعد میں بھی) ہو سکتا ہے۔ تحقیق سے اس امکان کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ہر شخص کیلئے وجہ مختلف ہوتی ہے۔

آٹزم کے نمایاں پہلو

کمیونیکیشن (بات سمجھنے اور سمجھانے کی صلاحیت

کمیونیکیشن سے مراد اپنی ضروریات اور خواہشات کا اظہار کرنے اور دوسروں کی بات سمجھنے کی صلاحیت ہے۔ آٹزم میں مبتلا لوگ بول سکتے ہیں، لیکن:

- انہیں دوسروں کی بات سمجھنے میں مشکل ہوتی ہے
- وہ سوالات اور تبصروں کا بہت لفظی مطلب لیتے ہیں
- استعارے اور کئی معانی رکھنے والے الفاظ آسانی سے نہیں سمجھ پاتے
- گفتگو شروع کرنا اور جاری رکھنا مشکل پاتے ہیں
- بالغوں کی طرح بات کرتے ہیں
- الفاظ اور فقروں کے حصے بار بار دہراتے رہتے ہیں

کمیونیکیشن میں مشکلات کی وجہ سے ایک شخص کے سماجی تعلقات پر بھی اثر پڑتا ہے۔

سوشلائزیشن (سماجی تعلقات

سوشلائزیشن سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص کا دوسروں کے ساتھ واسطہ کیسا ہوتا ہے۔ آٹزم میں مبتلا لوگوں میں سماجی اصولوں کی سمجھ کم ہوتی ہے، وہ اکیلے کھیلنا پسند کرتے ہیں، یہ نہیں جانتے کہ ایک کھیل/سرگرمی میں کیسے شریک ہوا جائے بلکہ بعض اوقات وہ بدتمیز بھی لگتے ہیں۔

طرزعمل

اکثر آٹزم میں مبتلا لوگوں کے کچھ پکے طور طریقے ہوتے ہیں اور وہ بار بار حرکات دہراتے ہیں۔ اس طرح انہیں یہ احساس میسّر ہوتا ہے کہ زندگی میں سکون اور نظم و ضبط ہے۔ آٹزم میں مبتلا اکثر لوگوں کو:

- پکے معمولات کی ضرورت ہوتی ہے
- تبدیلی ناپسند ہوتی ہے
- ایک موضوع میں انتہائی دلچسپی ہوتی ہے
- غیرمعمولی جسمانی حرکتوں کی عادت ہوتی ہے جیسے بار بار اپنے ہاتھوں کو جھٹکنا

حسّیاتی پراسیسنگ
(حسوّں سے پیغامات وصول اور استعمال کرنا)

حسّیاتی پراسیسنگ کی اصطلاح اس طرف اشارہ کرتی ہے کہ دماغ ہماری حسّوں سے کس طرح پیغامات وصول اور استعمال کرتا ہے۔ حسّیاتی پراسیسنگ مختلف ہونے کی وجہ سے ایک بچے کی گھر، سکول اور معاشرے میں سیکھنے اور عمل کی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے۔ آٹزم میں مبتلا لوگ ان چیزوں پر ضرورت سے زیادہ یا کم ردّعمل ظاہر کر سکتے ہیں:

- شور
- چھوئے جانا
- بصری معلومات
- بو
- ذائقہ
- حرکت
- آس پاس کے لوگ یا چیزیں

آٹزم سے سیکھنے پر کیا اثر پڑتا ہے؟

آٹزم میں مبتلا طالبعلم بہت سی چیزوں میں اچھے ہوتے ہیں، جن میں یہ شامل ہیں:

- اچھی یادداشت
- معمولات اور اصولوں پر عمل کرنا
- جذبۂ عمل اور بعض موضوعات پر وسیع علم
- بصری پیغامات سے سیکھنا
- دیانتداری

آٹزم میں مبتلا ہر بچہ مختلف ہوتا ہے تاہم مندرجہ ذیل وہ معاملات ہیں جن میں بچوں کو اکثروبیشتر مشکل ہوتی ہے:

- تبدیلی
- توجہ اور دھیان برقرار رکھنا
- سماجی واسطے
- جذبات
- پٹھوں اور حرکتوں کا ربط
- نگاہ مرکوز کرنا
- مطلب سمجھنا
- ایک جگہ سے سیکھی ہوئی مہارتوں کو کسی اور جگہ استعمال کرنا
- حسّیاتی پراسیسنگ
- تسلسل (واقعات کا تسلسل سمجھنا)
- منصوبہ بندی اور سلیقہ شعاری
- پست ترجیح کے کام مکمل کرنے کیلئے جذبہ

تعلیم و تربیت کیلئے ایک اچھی حکمت عملی یہ ہے کہ بچہ جن چیزوں میں اچھا ہو، ان پر توجہ دی جائے، بجائے اسکے کہ محض ان معاملات کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے جو بچے کیلئے مشکل ہوں۔

حوالے:

MacDermott, S., Williams, K., Ridley, G., Glasson, E. & Wray, J. (2007). The prevalence of autism in Australia. Can it be established from existing data? A report for the Australian Advisory Board on Autism Spectrum Disorders. 23 جنوری 2008 کو یہاں سے اخذ کیا گیا: www.autismaus.com.au.

The Positive Partnerships initiative is funded by the Australian Government Department of Education and Training through the Helping Children with Autism Package. The views expressed in this publication do not necessarily represent the views of the Australian Government or the Australian Government Department of Education and Training.

autism spectrum AUSTRALIA